دنیا کے مزدورو ایک ہو جاؤ!



پروگرام اور مقاصد

(منشور)

کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان

سینٹرل سیکریٹریٹ

D-168 نسیم نگر فیز III، قاسم آباد حیدر آباد

E-mail: cppak2003@yahoo.com

www.cppak.org

Ph #: 022-2654531

Fax: 92-22-2654531

Mob #: 0333-2714014

0331-3165423

0334-3248199

پروگرام اور مقاصد

پاکستان اپنی آزادی کے چند سالوں بعد ھی جدید نو آبادیاتی نظام کا حصہ بن گیا.پاکستان کی سول و فوجی افسر شاھی نے امریکی سامراج کے ساتھ ایک کلائنٹ اسٹیٹ کا رشتہ جوڑ لیا اس وجہ سے ملک کے عدم تحفظ کا نظریہ گھڑ کر اسے سیکورٹی اسٹیٹ بنایا گیا. مذھب کا سہارا لیکر مذھبی ریاست تشکیل دے کر اس نام نہاد مذھبی ریاست کے لئے مضبوط فوج قائم کی گئی. سول و فوجی افسر شاھی، جاگیردار اشرافیہ و دلال سرمایہ دار طبقوں نے امریکی سامراج کے ساتھ مضبوط اتحاد قائم کرکے ملک میں سیاسی اداروں کو پنپنے نہیں دیا. طویل عرصے تک فوج کی بلواسطہ (direct) حکمرانی رھی، جو کچھ عرصہ سول منتخب حکومتیں قائم ہوئیں اس کو بھی بلاواسطہ (indirect) یہ افسر شاھی چلاتی رھی. اس وجہ سے ملک میں سیاسی و سماجی ادارے ھی نہ بن سکے. حتیٰ کہ سیاسی پارٹیوں کو بھی آذادانہ طور پر کام کرنے کے مواقع نہیں دیئے گئے. امریکہ کے مفاد اور افسرشاھی کے گروھی مفادات کے حصول کے لئے جہاد کو ایک کاروبار کے طور پر اپنایا گیا. ریاستی اداروں کی سر پرستی میں جہادی لشکر بنتے رھے، پڑوسی ممالک کے ساتھ غیر ضروری تنازعات پیدا کئے گئے. آج صورتحال یہ ھو چکی ھے کہ پاکستان پر دوست ممالک بھی بھروسہ کرنے کیلئے تیار نہیں ھیں- سامراج کے مفاد میں جو آگ افغانستان میں لگائی گئی تھی اس میں آج پاکستان جھلس رھا ھے. ایک طویل آمریت کے بعد ملک میں انتخابات کے نتیجے میں جو ادارے منتخب ھوئے ھیں ان کے خلاف سازشیں اب بھی جاری ھیں. ان کو غیر مستحکم کیا جا رھا ھے. عالمی مالیاتی

سامراجی اداروں کی پالیسیاں بغیر کسی وقفہ کے پاکستان پر تھوپی جا رھی ھیں. مظلوم قوموں کیساتھ زیادتیاں انتہا کو پہنچ چکی ھیں۔ عالمی سامراج، سامراجی مالیاتی اداروں، کثیرالقوامی کمپنیوں اور اس کے اتحادی پاکستانی حکمران طبقات اور گروھوں کی لوٹ کھسوٹ کی وجہ سے طبقاتی نظام مضبوط ھو چکا ھے اور قومی تحریکیں مسلح جدوجہد کی شکلیں اختیار کر چکی ھیں۔ غرض یہ کہ ملک ایک ہمہ جہتی لوٹ کھسوٹ کا مرکز بن چکا ھے۔ مزدور کسان اور درمیانہ طبقہ اس طبقاتی لوٹ کھسوٹ میں پس رھا ھے۔ اس وجہ سے نظام کو بدلنے کے لئے ایک موئثر طبقاتی جدوجہد کی ضرورت ھے۔ طبقاتی جدوجہد کے لئے پسے ھوئے طبقات کی نمائندہ طبقاتی پارٹی کی ضرورت ھے۔ جو ان طبقات کو نظریاتی اور سیاسی شعور دے کر اس صورتحال کو بدلنے کے لئے جدوجہد کرے۔ کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان ان طبقات کی نمائندہ پارٹی ھے۔ کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان ملک میں عوامی جمہوری انقلاب سے گزر کر سوشلزم کے مرحلے میں پہنچنا پارٹی کا حتمی ھدف ھے۔ پارٹی یہ سمجھتی ھے کہ سوشلزم بھی کمیونزم تک پہنچنے کیلئے ایک مرحلہ ھے۔عوامی جمہوری انقلاب برپا کرنے کیلئے کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان ملک کے محنت کش طبقوں خاص طور پر مزدور کسان، درمیانہ طبقہ اور بالائی طبقوں محب وطن حصوں کو منظم کرکے سماج میں سیاسی تحریک پیدا کرنا چاھتی ھے۔ اس سیاسی تحریک کے ذریعے عوامی بغاوت پیدا کرکے حکمران طبقات کو شکست دے کر اقتدار حاصل کرنا پارٹی کی حکمت عملی کی بنیاد ھے۔ کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان حکمران طبقات سے اقتدار چھینے کیلئے تمام ممکنہ ذرائع کھلا رکھنا چاھتی ھے۔ ریاست اور حکمران طبقات کے رویئے کی بنیاد پر وقت بہ وقت حکمت

عملیوں کا تعین کیا جاسکتاھے۔ بورژوا جمہوری انتخابات میں حصہ لینا بھی شجر ممنوع نہیں ھے۔لیکن اس حکمت عملی عوام کو منظم کرنے، انہیں سیاسی شعور دینے اور اپنی قوت بڑھانے کا ذریعہ سمجھتی ھے۔ پارٹی طبقاتی جدوجہد اور عوامی بغاوت کواپنی سیاست کی بنیاد سمجھتی ھے۔انقلاب کے حصول کے لئے کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان کیڈر پارٹی کو انقلاب کا محرک سمجھتی ھے۔ کیڈر پارٹی کی تیاری کیلئے بنیاد نظریاتی تعلیم ھوگی جبکہ سماج میں انقلابی طبقوں اور حصوں کو متحرک کرنے کیلئے پارٹی ایشوز کی سیاست کرے گی۔ اس طرح کیڈر پارٹی وسیع تر عوامی حمایت کے قلعہ میں محفوظ ھوگی، کیڈر پارٹی کا مقصد ایک بندکلب نہیں ھو گا۔پاکستان میں عوامی جمہوری انقلاب کے درج ذیل فرائض ھونگے۔

1: پاکستان کی سیاسی آذادی، معاشی خوشحالی اور عوام کی ترقی کیلئے سامراج سے نجات حاصل کرنا اشد ضروری ھے. سامراجی استحصال سے نجات کے معنی ھے عالمی سامراج سے آذادی، سامراجی مالیاتی اداروں کے تسلط آذادی اور کثیرالقوامی سامراجی کمپنیوں سے ملک کو آذاد کرانا. یہ جدوجہد جتنی آج مشکل نظر آ رھی ھے عالمی سرمایہ داری نظام کے بحران نے اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے بہت آسانیاں بھی پیدا کر دی ھیں. کثیرالمرکزی دنیا اور لاطینی امریکہ کے انقلابات نے سامراج سے نجات کے لئے راستے کھول دیئے ھیں. اس لئے سامراج مخالف عالمی جدوجہد سے پاکستان کا رشتہ قائم کرکے اس کو مضبوط کرنا ھو گا. فری مارکیٹ اکنامی اور سرمایہ دارانہ عالمگیریت مخالف تحریک کا حصہ بننا ھو گا.

2: ملک کو صنعتی طور پر ترقی دینے اور اجارہ داری کو روکنے کیلئے تمام بنیادی صنعتوں اور اہم شعبوں کی صنعتوں کو ریاستی تحویل میں لیکر باقی شعبوں میں خاص طور پر غیر بنیادی صنعتی شعبے میں نجی سرمایہ کو بھی فروغ دیا جائے گا اور انہیں مکمل تحفظ دیا جائے گا۔ کثیرالقوامی سرمایہ کو ملکی ضرورت کے مطابق ریاستی شعبے کیساتھ اشتراک کے لئے راستہ کھلا رکھا جائے گا. جبکہ ریاستی حصے کو 51 فیصد کم نہیں کیا جائے گا. صنعتی ترقی کے ساتھ ساتھ مزدور طبقے کو یونین سازی اور حق ہڑتال کا آئینی تحفظ دیا جائیگا.

3: فوج کی سیاسی معاملات میں مداخلت کو مکمل طور پر ختم کرنا ہوگا، فوج کی تعداد کم کرکے ایک مختصر لیکن اعلیٰ صلاحیتوں کی پروفیشنل فوج بنانی ہو گی، فوجی بجٹ کو کم کرنا ہوگا. فوج کی صنعتی، تجارتی و کاروباری سرگرمیوں کو مکمل طور پر ختم کرنا ہو گا_ ان کے بنائے گئے تمام اداروں اور اثاثوں کو ریاستی تحویل میں لیا جائیگا. کیونکہ یہ معاشی مفاد ہی ان کو اقتدار اعلیٰ کے حصول اور سیاست میں دخل اندازی کی ترغیب اور شہہ دیتی ہے فوجی ادارے کی بناوٹ میں پاکستان کی تمام قوموں کو ترجیح دی جائے گا.

4: جاگیرداری ما قبل جاگیرداری نظام کے معاشی، سیاسی و سماجی اثرات کو مکمل طور پر ختم کرنا ہو گا. بڑے قطعات اراضی کو کم کرکے حد ملکیت 100 ایکڑ بارانی اور 50 ایکٹر نہری یا (700_350 پیداواری یونٹ) مقرر کی جائے گی. غیر حاضر زمینداری کا خاتمہ کیا جائے گا. انعام و نیلام میں دی گئی زمینیں واپس لی جائیں گی. تھر اور چولستان کے علاقوں میں زمین کا سروے کرکے زمین مقامی کسانوں میں تقسیم کی جائےگی. 1971 کی جنگ میں تھر سے بھارت چلے جانے والے لوگوں کی زمینیں مقامی کسانوں

میں تقسیم کی جائیں گی. امداد باھمی کے فارموں کو مروج کیا جائے گا_ کثیرالقوامی کمپنیوں کی زراعت میں دراندازی اور کارپوریٹ فارمنگ کو ختم کیا جائے گا۔

5: ملک میں عوامی جمہوریت قائم کرکے مزدور طبقے اور سماج کے جمہوری حصوں کو سیاست میں مثبت سرگرمیوں کیلئے مواقع دیکر جمہوری اداروں کو مستحکم کیا جائے گا۔ ملک کی تمام قوموں کو حق خود اختیاری بشمول حق علیحدگی دی جائیگی تاکہ ملک رضاکارانہ وفاق بن سکے۔ چھوٹی قوموں و پسماندہ صوبوں کی ترقی کےلئے خاص ترجیحات مقرر کی جائیں گی۔ پاکستان کی تمام قوموں کی زبانوں کو قومی زبانوں کا درجہ دیا جائے گا۔ جبکہ اردو اور انگریزی کو رابطے کی زبان قرار دیا جائے گا۔تمام قوموں اور ثقافتی اقلیتوں کی ثقافتوں کو ترقی دینے کیلئے ترجیحات کا تعین کیا جائے گا۔ ملک میں دو ایوانوں کا پارلیمانی جمہوری نظام ھو گا جس میں سینٹ قوموں کی برابری کی بنیاد پر نمائندہ ایوان ھو گآ۔ صوبوں کے درمیان اختلافات اور تنازعے کی صورت میں سینٹ کا فیصلہ فیصلہ کن ھوگا۔ قومی اسمبلی آبادی کی بنیاد پر عوام کی منتخب اسمبلی ھو گی۔ قومی و صوبائی اسمبلی کے حلقے چھوٹے کئے جائیں گے۔ پاکستان ایک کثیر القوامی ریاست ھے لہذٰا ملک میں انتظامی بنیادوں پر نئے صوبے بنانے کی مخالفت کی جائے گی۔ سرائیکی قوم کو تسلیم کرتے ھوئے سرائیکی صوبہ قائم کیا جائے گا۔

6: ملک کے سیاسی نظام میں مذھب کے عمل دخل کو ختم کرنا ھو گا. مذھبی شدت پسندی کو روکنا ھو گا. مذھبی روا داری کو قائم کرنے کے لئے تمام مذاھب کا احترام کیا جائے گا. تمام مذھبی برادریوں کو

ریاست میں مساویانہ کردار ادا کرنے کے مواقع دیئے جائینگے.مذھبی عبادت گاہوں بشمول مسجدوں، مندروں اور گرجا گھروں کا انتظام ریاست کی انتظامی ذمہ داری ھو گی. مذھب کی سیاست و ریاستی امور میں دخل اندازی کو مکمل طور پر ختم کیا جائے گا.

7: ملک کی خارجہ پالیسی کو جدید ضروریات کے مطابق آزاد اور غیر جانبدار بنایا جائے گا. پڑوسی ممالک کیساتھ پر امن بقائے باھمی کی بنیاد پر تعلقات قائم کئے جائینگے. پڑوسی ممالک خاص طور پر بھارت کیساتھ اپنے تنازعات کو افہام و تفہیم اور مثبت و نتیجہ خیز مزاکرات کے ذریعے حل کیا جائے گا. پڑوسی ممالک و دیگر علاقے کے ممالک کے ساتھ منافع بخش تجارتی تعلقات قائم کرکے تجارتی توازن کو اپنے حق میں تبدیل کرنے کیلئے کوشش کرینگے.

8: کشمیر کے تنازع کو بھارت کیساتھ دوستانہ مزاکرات کے ذریعے حل کرینگے. دونوں طرف کے کشمیریوں کی رائے اور خواھشات کے مطابق مسئلہ کو حل کیا جائیگا.

9: پاکستان کے مختلف صوبوں میں پانی کےمعاملات نا انصافی کو ختم کر کے پاکستان کی تمام قوموں کے حقوق کا تحفظ کرتے ھوئے 1945 کے سندھ طاس معاھدے کے تحت پانی کی تقسیم کی جائیگی.

10: تعلیم کو جدید تقاضوں سے ھم آھنگ کیا جائیگا. سائنس، ٹیکنالوجی اور مختلف شعبوں میں تحقیقی کام کو بڑھوا دیا جائیگا. تعلیم بشمول اعلیٰ تعلیم مفت دی جائے گی. نجی تعلیمی اداروں کو ریاستی تحویل میں لیا جائے گا. طبقاتی تعلیمی نظام کو مکمل طور پر ختم کیا

جائے گا. فرسودہ تعلیمی نصاب کو ختم کرکے جدید اور سائنسی بنیادوں پر ترتیب دیا جائے گا. سائنسدانوں، فلسفی اور دانشوروں کو خاص سہولیات دی جائینگی. تعلیمی اداروں میں طلباء اور اساتذہ کی انجمنوں کو آئینی تحفظ دیا جائیگا.

11: جنگلات کی بڑھوتری کے لئے کام کیا جائیگا تاکہ ماحول کا تحفظ ہو سکے_ ہر قسم کی ماحولیاتی آلودگی ختم کرنے کیلئے ریاست ہمہ جہت کردار ادا کرے گی_ سرمایہ دارانہ نظام میں فضائی و ماحولیاتی آلودگی کے ذریعے پوری کائنات کو تباہی کے دھانے کھڑا کر دیا ھے اس لئے جنگلی جیوت اور آبی حیات و چرند پرند کا تحفظ کیا جائیگا.

12: خواتین کو سماجی عدم مساوات اور محرومیوں سے نجات دلانا، وراثت، شادی اور طلاق کے قوانین کو انصاف اور مساوات کی بنیاد ہر قائم کرنا ہوگا. زندگی کےتمام معاملات میں ان کو مردوں کے برابر حقوق حاصل ہونگے. دوران حمل خواتین کو مکمل تنخواہ کے ساتھ چھٹی دی جائے گی اور ایک سال تک انہیں بچے کی نگہداشت کی ذمہ داریاں نبھانے پر معمور کیا جائے گا.

13: قبائلی علاقوں، فاٹا اور پاٹا کی ایجنسیوں کو متعلقہ صوبے کے انتظام میں دیا جائیگا. اور ان پر بھی ملک کے آئین اور قانون کا اطلاق کیا جائیگا ان کو ملکی سیاسی دھارا میں لایا جائیگا. ان کی ترقی کیلئے خاص توجہ دی جائیگی.

14: ملک کے پس ماندہ حصوں کے باسیوں، پس ماندہ قبیلوں اور قومیتی گروھوں کی ترقی کیلئے خصوصی مراعات دینگے ان کے سیاسی، معاشی اور ثقافتی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا، اور ان کی نشونما پر خصوصی توجہ دی جائیگی_ خانہ بدشوں کی رجسٹریشن کرکے ان کو ووٹ کا حق دیا جائیگا ان کے لئے تعلیم حاصل کرنے کے خصوصی انتظام کئے جائیں گے. ان کے روز گار کے لئے ریاست خصوصی انتظام کرے گی.

15: ذھنی اور جسمانی طور پر متاثرہ افراد بشمول خواجہ سرائوں کی طرف خصوصی توجہ دیکر وہ تمام انتظامات کئے جائینگے جس کی بدولت سماج کا یہ حصہ معاشرے کے لئے مفید ثابت ھو.

16: غیر روایتی ھتیاروں خاص طور پر ایٹمی و جراثیمی ھتیاروں کے خلاف جدوجہد کی جائیگی. جنگی جنون پیدا کرنیوالے پروپیگنڈہ کے خلاف جدو جہد کی جائیگی. امن تحریک کو سرگرم کیا جائیگا اور عالمی امن کا حصہ بنیں گے.

17: ضعیف العمر افراد کی نگہداشت اور دیکھ بھال کے لئے ریاست خصوصی انتظامات کریگی. جسمانی طور پر معذور افراد کی تعلیم و تربیت اور روزگار کیلئے ریاست خصوصی انتظامات کریگی.

18: آبادی میں بے ہنگم اضافے کو روک کر منصوبہ بندی کرکے کم سے کم گھرانے کو ترجیح دی جائیگی.

19: کھیل اور سیر و تفریحی کے انتظامات ریاست کی خصوصی ترجیح ھوگی.

20: ملک کے ھر شہری کو روزگار دینا ریاست کی ذمہ داری ھو گی. عوامی جمہوری مرحلے کی تکمیل کے بعد سوشلسٹ انقلاب کی طرف پیش قدمی شروع ھو حائیگی اور نجی ملکیت کا خاتمہ کیا جائیگا.